السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موجودہ بنکاری نظام جو سود پر مشتمل ہے، اس میں ملازمت کرنے کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟ اگر ملازمت ناجائز ہے تو بنکاری نظام کیسے چلے گا؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

) موجودہ بنکاری نظام میں ملازمت کرنا جائز نہیں ہے، سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ''لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آکل الربا وموکلہ وکاتبہ وشاہدیہ وقال: «ہم سواء»'' (صحیح مسلم: ١٥٩٨

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، کھلانے والے اور اس کے گواہوں پر لعنت بھیجی ہے۔ اور ارشاد فرمایا: یہ سب (گناہ میں) برابر ہیں۔

نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ ولاتعاونوا علی الاثم والعدوان اور گناہ سرکشی پر ایک دوسرے سے تعاون نہ کرو۔ (المائدہ: ٢) یہ بھی اس کی ایک دلیل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

## ج2ص217

### محدث فتویٰ